

SP - مدیہ ٹاؤن
DSP . تھانہ آباد
نظم . ملت ٹاؤن

بخدمت جناب ریجنل پولیس آفیسر فیصل آباد ریجن فیصل آباد

NO 1690 ICC

3 13 12022

دفعہ تھانہ ملت ٹاؤن فیصل آباد

SP/Mudina div

Pl. look in to
the matter
and report

جناب عالی!

درخواست برائے کئے جانے قانونی کارروائی برخلاف 1 عاطف کھی ASI
2 مسعود شاہ کنشیل معدوکس ملازمین حال تعینات تھانہ منصور آباد 3 ظہیر
اختر ASI/4 باجواہ سپاہی بابا نامی کنشیل تھانہ ملت ٹاؤن ضلع فیصل آباد 6
محمد بلال ولد محمد امین جو کہ مذکورہ پولیس ملازمین کا ٹاؤٹ ہے 7 تین کس
نامعلوم اشخاص جو سامنے آنے پر شناخت ہو سکیں گے فون 03097964755

Regional Police Officer
FAISALABAD

3-3-21 گزارش ہے کہ مورخہ 19/02/22 کو وقت دوپہر تین 3 بجے الزام علیہاں پولیس ملازمین تھانہ منصور آباد

نے الزام علیہ محمد بلال وغیرہ کے ایماء پر بلا اختیارات کے اپنے عہدوں کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے میرے گھر
میں اصلحہ کے زور پر زبردستی گھس کر وقوعہ واردات کر کے نقدی رقم تین لاکھ روپے اور 2 توالہ زیور چوری کئے جس
کی درخواست نمبری 368951/22 مورخہ 19/02/22 کو آئی جی پنجاب پولیس کو بھی گزاری گئی تھی جو کہ
حسب ضابطہ کارروائی کیلئے S P مدینہ ڈویژن کے سپرد ہوئی جسے پولیس ملازمین کے ملوث ہونے کی وجہ سے دبا
دیا گیا تھا جس پر کارروائی نہ ہونے اور میری شناخت نہ ہونے پر میں نے دو عدو پیش ہائے 22-A/B سیشن کورٹ
فیصل آباد میں گزاریں تو ظہیر اختر ASI اور مذکورہ ملازمین تھانہ ملت ٹاؤن نے اور تھانہ منصور آباد کے عاطف کھی
ASI وغیرہ نے خود کو قانونی کارروائی اور مزاحمت سے بچانے اور میری فیملی کا نقدی اور زیورات چھینا گیا ہڑپ کرنے کیلئے
اور وقوعہ واردات کو چھپانے کیلئے الزام علیہ محمد بلال وغیرہ سے میرے اور فیملی کی خلاف جھوٹی اور بوجس درخواست ہائے
گزار کرنے صرف جملہ پولیس ملازمین مجھے اور فیملی کو بلیک میل کر رہے ہیں بلکہ الٹا مجھے اور فیملی کو بیرونی پیشین کرنے
انصاف لینے کیلئے ہمیں اور درخواست تحفظ گزارنے پر مجھے بذریعہ موبائل فون جان سے مارنے کی دھمکیاں مضربھی
مسلل لگا رہے اور پیشین واپس نہ لینے کی صورت میں سنگین نتائج بھگتنے کی بھی دھمکیاں لگا رہے ہیں جن سے مجھے
اور فیملی میں ان کو پہلے کی طرح نہ صرف ہمیں آزادانہ زندگی اور عزت آبرو کو شدید خطرہ ہے بلکہ مزید قیمتی وقت اور مالی
نقصان ہونے کا شدید خدشہ ہے مزید تفصیلات جاننے کیلئے پیشین ہائے سیشن جج بابت وقوعہ واردات کی نسبت دو عدد
فوٹو کاپیاں پیشین لف درخواست ہذا ہیں

جناب عالی! نہ تو تھانہ ملت ٹاؤن کی پولیس کے پاس تھانہ کے ریکارڈ میں میرے یا فیملی کی خلاف کوئی قانونی درخواست
زیر التواء یا انکوائری تھی اور نہ ہی تھانہ منصور آباد کی پولیس کے ریکارڈ میں میرے یا فیملی کے خلاف کوئی درخواست زیر

التواہمی باوجود اس کے تھانہ منصور آباد کی پولیس نے پولیس قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے علاقائی حدود سے باہر جا کر کھلے عام پولیس گردی کرتے ہوئے میرے اور اہل خانہ کے ساتھ وقوعہ واردات کی ہے جس کی نہ تو تھانہ ملت ٹاؤن میں خانہ تلاشی کی بابت کوئی رپٹ درج کی گئی ہے نہ ہی تھانہ منصور آباد میں مذکورہ پولیس ملازمین کی آمدرواگی خانہ تلاشی کی بابت کوئی قانونی رپٹ ہی درج کی گئی ہے اور نہ ہی ہمیں دوران گرفتاری تھانہ منصور آباد کی یا تھانہ ملت ٹاؤن کی پولیس نے ہمیں کسی افسر مجاز کے روح بروح پیش ہی کیا تھا اور نہ ہی کسی مجاز علاقہ مجسٹریٹ کے روح بروح پیش کیا گیا تھا جو کہ سراسر ہمارے ساتھ ڈکیتی اور جبری استحصال اور کھلے عام پولیس گردی اور قانون اور آئین کی بھی خلاف ورزی ہے اور اب جبکہ واقعہ کو چھپانے اور معاملہ ہذا کو دبائے کیلئے جملہ الزام علیہان اور پولیس ملازمین ان تھک کوششیں اور ہر طرح کے ممکنہ غیر قانونی ہتھکنڈے استعمال کر کے مجھے اور فیملی ممبران کو مسلسل طور پر حراساں اور پریشان کر کے تنگ اور قانونی کارروائی نہ کرنے پر مجبور کر رہے ہیں واضح رہے کہ میری ہمشیرہ شمیمہ بی بی نے تھانہ ملت ٹاؤن میں درخواست ہائے الگ الگ اندراج مقدمہ نمبری 89/22 مورخہ 28/03/33 کو برخلاف پولیس والزام علیہان کے بھی گزاری ہیں اور ہماری جانب سے ریسکیو 15 پر کی جانے والی موبائل فون کال پر جائے موقعہ پر آئیوا لے چوکی بھائی والا تھانہ ملت ٹاؤن فیصل آباد کے پولیس ملازمین کی انکوائری کے مطابق اس بات کی بھی تصدیق ہو چکی ہے کہ تھانہ منصور آباد کی پولیس نے ہی وقوعہ واردات کروائی ہے جس پر بذریعہ مقامی مجسٹریٹ نے مجاز اتھارٹی انچارج ریسکیو 15 سے رپورٹ طلب کر لی ہے لہذا آفیسر مجاز سے درخواست ہے کہ پولیس قواعد کے مطابق اور دفعہ 551 ضف کے تحت اپنے علاقائی حدود و اندراج پولیس اسٹیشن کے اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے جملہ بالا الزام علیہان اور پولیس ملازمین کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لاتے ہوئے پولیس رولز 2002 کی دفعہ 156/B/C/D کے تحت اور دیگر متعلقہ دفعات 506/365/342 تپ کے تحت مقدمہ درج کر کے ان کو کڑی سزا دی جائے اور میری حق رسی کی جائے نیز میری دعوہ قانونی پیشین ہائے زیر سماعت عدالت میں قانون اور میری درخواست ہذا میں قانونی شواہد کے مطابق کارروائی ضابطہ کئے جائیگی سفارشات مرتب کی جائیں تاکہ بروقت انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے اور پولیس پر عام اور سادہ لوح لوگوں کا اعتماد بحال رہ سکے نواز ہوگی انصاف کا طلبگار رضوان علی ولز عزیز انستار سکنتہ چک نمبر 202 رتب بھائی والا ضلع فیصل آباد

فون نمبر 03015315798 شناختی کارڈ نمبر 3310242242107 مورخہ 02/03/22

کاپی برائے وزیر اعلیٰ پنجاب

کاپی برائے وزیر اعظم پاکستان

کاپی برائے وزیر داخلہ شیخ رشید کو بھی ارسال کر دی گئی ہیں

0301-5315-798